سوال

(61) اگر فجر کی سنتیں رہ جائیں تو کب ادا کی جائیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ نماز فجر کے لیے جاتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ جماعت کھڑی ہو چکی ہے اور میں نے ابھی تک فجر کی دو رکعتیں نہیں پڑھی ہوتیں... کیا میرے لیے گنجائش ہے کہ نماز پوری ہونے کے بعد یعنی جب امام سلام پھیرے، میں دو رکعت سنت فجر پڑھ لوں؟ اور اگر میں سورج کے طلوع ہونے تک انتظار کروں تو کیا میرا اجر کچھ کم ہو جائے گا؟ حالانکہ میں جانتا ہوں کہ فجر کی دو رکعتیں دنیا وفیہا سے بہتر ہیں جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ عبدالرحمن۔ م۔ ع۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی مسلمان جماعت سے پہلے فجر کی سنتیں ادا نہ کر سکے تو اسے ان کی ادائیگی میں اختیار ہے کہ نماز کے بعد فوراً ادا کر لے یا سورج بلند ہونے تک ہونے تاخیر کر لے۔ کیونکہ دونوں باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ تاہم سورج بلند ہونے تک تاخیر کرنا افضل ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا حکم دی تھا۔ رہا نماز کے فوراً بعد ادا کرنے کا مسئلہ تو یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریر سے ثابت ہے کسی شخص نے نماز کے بعد سنتیں ادا کیں تو آپ خاموش رہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 76

محدث فتویٰ